[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Capital Development Authority Ordinance, 1960

WHEREAS it is expedient further to amend the Capital Development Authority Ordinance, 1960 (Ordinance No. XXIII of 1960) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Capital Development Authority (Amendment) Bill, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of section 21A, Ordinance No. XXIII of 1960.-** In the Capital Development Authority Ordinance, 1960 (Ordinance No. XXIII of 1960), after section 21, the following new section shall be inserted, namely:

"**21A. Accessibility standards for persons with disabilities.**— (1) The Authority shall enforce mandatory accessibility standards, *inter alia*, to secure barrier-free access for persons with disabilities to all buildings, facilities, services and infrastructure situated within the jurisdiction of the Authority.

(2) Without prejudice to the generality of sub-section (1), the accessibility standards so prescribed shall apply, *mutatis mutandis*, to—

(a) all public buildings, premises and facilities;

(b) private buildings and facilities open to, or used by, the public;

(c) workplaces, educational institutions, healthcare establishments and recreational spaces; and

(d) such other buildings or facilities as the Authority may, by notification in the official Gazette, specify.

(3) The regulations made under this section shall be framed so as to—

(a) ensure equal access to opportunities, services and facilities for persons with disabilities;

(b) remove, reduce or prevent physical, sensory, cognitive and mobility-related barriers;

(c) promote the independent, safe and dignified use of buildings and facilities by persons with disabilities; and

(d) facilitate inclusive and universal design enabling the full, effective and meaningful participation of persons with disabilities in social, economic and public life.

(4) Notwithstanding anything contained in any other law, no building plan shall be sanctioned nor shall any completion, occupation or fitness certificate be issued, *ex facie* or otherwise, unless the Authority is satisfied that such building or facility conforms to the accessibility standards prescribed under this section.

(5) The Authority shall take all such measures as may be necessary or expedient for the implementation, supervision and enforcement of the accessibility standards, including, *inter alia*, inspections, issuance of directions, imposition of penalties and requirement of remedial or corrective measures, as may be prescribed by regulations.

(6) The provisions of this section shall be in addition to, and not in derogation of, any other law for the time being in force relating to the protection, rights and welfare of persons with disabilities.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Article 9 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan guarantees the right to life, Article 14 ensures the dignity of man, and Article 25 mandates equality before law and equal protection of law. The effective realization of these constitutional guarantees requires the removal of physical, sensory, cognitive and mobility-related barriers that restrict access of persons with disabilities to buildings, facilities and services.

2. The rapid development of infrastructure within the jurisdiction of the Capital Development Authority (CDA) has necessitated the formulation of a comprehensive legal framework to ensure that such development remains inclusive and accessible to all segments of society, particularly persons with disabilities. Despite existing legal protections, physical, sensory, cognitive and mobility-related barriers continue to restrict the full and effective participation of persons with disabilities in public life. The absence

of uniform and enforceable accessibility standards in buildings and facilities has resulted in unequal access to opportunities, services and essential amenities.

3. The Bill seeks to address these deficiencies by mandating the inclusion of accessibility standards in regulations governing the planning, construction and use of buildings and facilities within the jurisdiction of the CDA. The proposed measures aim to promote barrier-free access, independent mobility and dignified use of infrastructure by persons with disabilities in workplaces, educational institutions, healthcare facilities and other public spaces.

4. The Bill has been designed to achieve the aforementioned objectives.

SD/-
SHAZIA MARRI
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۶۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لئے کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (آرڈیننس نمبر ۲۳ بابت ۱۹۶۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۲۳ بابت ۱۹۶۰ء، دفعہ ۲۱/الف کی شمولیت۔** کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (آرڈیننس ۲۳ بابت ۱۹۶۰ء) میں، دفعہ ۲۱ کے بعد حسبِ ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:

"**۲۱/الف۔ معذور افراد کے لئے رسائی کے معیارات۔** (۱) اتھارٹی اپنے دائرہ کار کے اندر واقع تمام عمارتوں، سہولیات، خدمات اور انفراسٹرکچر میں معذور افراد کے لئے رکاوٹوں سے پاک رسائی کو محفوظ بنانے کے لئے منجملہ لازمی طور پر قابلِ رسائی معیارات نافذ کرے گی۔"

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت کو ضرر پہنچائے بغیر، ایسے وضع کردہ قابلِ رسائی معیارات حسبِ ذیل مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لاگو ہوں گے،۔

(الف) تمام سرکاری عمارتیں، احاطے اور سہولیات؛

(ب) عوام کے لیے کھلی یا اس کی جانب سے استعمال کی جانے والی نجی عمارتیں اور سہولیات؛

(ج) مقاماتِ کار، تعلیمی ادارے، صحت کی نگہداشت کے ادارے اور تفریحی مقامات؛ اور

(د) ایسی دیگر عمارتیں یا سہولیات جو اتھارٹی سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعے وضع کرے۔

(۳) دفعہ ہذا کے تحت ضوابط اس طرح وضع کئے جائیں گے جو۔

(الف) معذور افراد کے لئے مواقع، خدمات اور سہولیات کی بابت یکساں رسائی کو یقینی بنائیں۔

(ب) جسمانی، احساس، ادراک اور نقل و حرکت سے متعلق رکاوٹوں کو دور کرنا، کم کرنا یا ان کا تدارک کرنا؛

(ج) معذور افراد کی جانب سے عمارتوں اور سہولیات کے آزادانہ، محفوظ اور باوقار استعمال کو فروغ دینا؛ اور

(د) جامع اور ہمہ گیر ڈیزائن کی سہولت فراہم کرنا جس سے معذور افراد کی سماجی، معاشی اور عوامی زندگی میں مکمل، مؤثر اور بامعنی شرکت ممکن ہو سکے۔

(۴) باوجود اس امر کے کہ کسی دیگر قانون میں کچھ اور مذکور ہو، کسی عمارت کا نقشہ منظور نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی تکمیل، قبضے، یا موزونیت کا سرٹیفکیٹ، بادی النظر یا بصورتِ دیگر، جاری کیا جائے گا جب تک کہ اتھارٹی اس بات سے مطمئن نہ ہو جائے کہ ایسی عمارت یا سہولت اس دفعہ کے تحت مقررہ رسائی کے معیارات کے عین مطابق ہے۔

(۵) اتھارٹی ایسے تمام اقدامات کرے گی جو رسائی کے معیارات کے نفاذ، نگرانی اور تعمیل کے لیے ضروری یا موزوں ہوں، جن میں منجملہ دیگر امور معائنوں، ہدایات کا اجراء، جرمانے عائد کرنا اور تلافی یا اصلاحی اقدامات کا مطالبہ شامل ہے جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

(۶) اس دفعہ کی تصریحات معذور افراد کے تحفظ، حقوق اور بہبود سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون کے علاوہ نہ کہ اس کے منافی ہوں گی۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کا آرٹیکل ۹ حق زندگی کی ضمانت دیتا ہے، آرٹیکل ۱۴ انسانی وقار کو یقینی بناتا ہے، اور آرٹیکل ۲۵ قانون کے سامنے برابری اور مساوات کے تحفظ کا تقاضا کرتا ہے۔ ان آئینی ضمانتوں کے مؤثر نفاذ کے لیے ان جسمانی، حسی، ادراکی اور نقل و حرکت سے متعلق رکاوٹوں کا خاتمہ ناگزیر ہے جو معذور افراد کی عمارتوں، سہولیات اور خدمات تک رسائی کو محدود کرتی ہیں۔

۲۔ کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کے دائرہ اختیار میں بنیادی ڈھانچے کی تیز رفتار ترقی نے اس امر کی ضرورت پیدا کر دی ہے کہ ایک جامع قانونی فریم ورک وضع کیا جائے تاکہ یہ ترقی معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص معذور افراد کے لیے جامع اور قابل رسائی رہے۔ موجودہ قانونی تحفظات کے باوجود جسمانی، حسی، ادراکی اور نقل و حرکت سے متعلق رکاوٹیں بدستور معذور افراد کی عوامی زندگی میں مکمل اور مؤثر شرکت کو محدود کرتی ہیں۔ یکساں اور قابل نفاذ رسائی کے معیارات کی عدم موجودگی کے باعث عمارتوں اور سہولیات میں مواقع، خدمات اور بنیادی ضروریات تک غیر مساوی رسائی پیدا ہوئی ہے۔

۳۔ یہ بل ان خامیوں کو دور کرنے کے لیے پیش کیا گیا ہے، جس کے تحت کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کے دائرہ اختیار میں آنے والی عمارات اور سہولیات کی منصوبہ بندی، تعمیر اور استعمال سے متعلق ضوابط میں رسائی کے معیارات کو لازمی قرار دیا جائے گا۔ مجوزہ اقدامات کا مقصد معذور افراد کے لیے رکاوٹوں سے پاک رسائی، خود مختار نقل و حرکت اور باوقار انداز میں بنیادی ڈھانچے کے استعمال کو فروغ دینا ہے، خصوصاً کام کی جگہوں، تعلیمی اداروں، صحت کی سہولیات اور دیگر عوامی مقامات میں۔

۴۔ یہ بل مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

دستخط/-
شازیہ مری
رکن، قومی اسمبلی